

## سوال

موسیقی حرام ہے

## جواب

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

اودیت سے موسیقی، شیطان کے باجوں اور گانے بجانے کی حرمت واضح طور پر ثابت ہے۔

ہے:

ن: (6)

لوگوں میں سے بعض وہ ہے جو غافل کرنے والی بات خریدتا ہے، تاکہ جانے بغیر اللہ کے راستے سے گمراہ کرے اور اسے مذاق بنائے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

عظیم مقصد سے روک دینے والی ہوتی ہیں۔ چنانچہ اس میں ہر حرام کلام، ہر باطل اور ایسے اقوال پر مشتمل ہر بیانیہ داخل ہے جو کفر، فتن اور معصیت کی رغبت پیدا کرے، وہ اقوال جن کو رد کرنے والے لوگوں کے ہوں، جو باطل کے ساتھ بحث کر کے جن کو زیر کرنے کی کوشش کرتے ہیں، غیبت، جھگڑا، جھوٹا

نا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے جب اس آیت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا:

الغناء، والذی لالہ اللہ، یزدوا ثلاث مرات (تفسیر طبری: ج 20، ص 127)

اس سے مراد غنا (گانا) ہے، اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں مرتبہ انہوں نے اس بات کو دہرایا۔

بانے والے ہوں گے جو دین سے روکنے والے، اللہ تعالیٰ کی آیات کو مذاق بنانے والے اور انہیں سن کر سبیرنے والے ہوں، کیونکہ ان اوصاف کی ان آیات میں صراحت ہے، اور یہ اوصاف کفار کے ہیں مسلمانوں کے نہیں اور انہی کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ مسلمان کو ہونے والا

-

یہنا ابو عامر یا ابومالک اشجری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

یہ: (5590)

یقیناً میری امت میں کچھ ایسے لوگ ضرور پیدا ہوں گے جو زنا کاری، رشیم کا پینا، شراب نوشی اور گانے بجانے کو حلال سمجھیں گے۔

یا:

ن: (4020) (صحیح)

میری امت کے کچھ لوگ شراب پئیں گے۔ وہ اس کو کوئی اور نام رکھ لیں گے۔ ان کو گانے و ابیاں ساز، بجا کر گانے سنائیں گی۔ اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں دھنسا دے گا اور ان میں سے بعض کو بندر اور خنزیر بنا دے گا۔

ب: (4924) (صحیح)

واللہ اعلم بالصواب.